سماج کے ارتقا کیلئے تزکیۂ نفس ایک لازمی عنصر ہے۔ وضاحت کریں؟

1۔ تعارف:۔

ہر ایک معاشرے کی ترقی اور خوشحالی کیلئے جس طرح مادی وسائل یا سائنسی ایجادات کی اہمیت ہے اسی طرح ایک معاشرے کی ترقی و کامیابی کی اصل بنیاد اسی معاشرے میں رہنے والوں لوگوں کا کردار، اخلاق اور نفسیات پر ہوتی ہے اگر انسان اپنے نفس کے تابع ہو جائے تو معاشرے میں کئی برائیاں جنم لیتی ہیں جو کہ نہ صرف معاشرے کی کامیابی میں رکاوٹ کا باعث بنتی ہیں بلکہ ایک مسلسل زوال تک کی طرف لے جاتی ہیں اور مشکلات و نقصان کا باعث بنتی ہیں۔ تزکیہ نفس سماج کے ارتقا کیلئے ضروری ہے کیونکہ اس سے انسان نفس کے تابع خواہشات کو پس پشت ڈال کر پاکیزہ اور صاف دل سے حقوق اللہ اور حقوق العباد کی خدمت میں سرگرداں ہوتا ہے جس سے معاشرہ ترقی کی راہ پر گامزن ہوتا ہے جیسا کہ قرآن کریم میں ارشاد ہے

"قد افلح من زکھا"

کامیاب ہوا جس نے تزکیہ کیا

(الشمس: 9)

تو اللہ نے قرآن میں بھی انفرادی و معاشرتی / سماجی ترقی کو تزکیہ نفس کے ساتھ مشروط کر کے اس کی اہمیت واضح کر دی ہے

2۔ تزکیہ نفس: سماجی ارتقا کا لازمی جزو

تزکیہ نفس انبیاء کرام کے ادوار میں بھی نہایت اہمیت کا حامل رہا ہے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعثت کیلئے اصل اسی وجہ سے تھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کا تزکیہ کریں۔

"اے میرے رب تو ان میں سے ایک رسول مبعوث فرما جو ان کو تیری آیات سنائے، ان کو کتاب اور حکمت عملی کی تعلیم دے اور ان کا تزکیہ کرے۔ بے شک تو غالب اور حکمت والا ہے۔۔"

(البقرہ: 129)

حضرت ابراہیم کی دعا کے مطابق جب آپ ﷺ کی بعثت ہوئی تو اللہ نے آپ ﷺ کی بعثت اور اس کے مقاصد کا حوالہ قرآن میں کچھ یوں بیان کیا

"چنانچہ ہم نے ایک رسول بھیجا تم میں سے ہی جو تمہیں ہماری آیتیں پڑھ کر سناتا ہے اور تمہیں پاک کرتا ہے اور تمہیں کتاب و حکمت کی تعلیم دیتا ہے اور تمہیں ان چیزوں کی تعلیم دیتا ہے جو تم نہیں جانتے۔"

(البقرہ: 151)

اسی طرح سورہ جمعہ میں بھی اللہ نے کچھ اس طرح فرمایا

"اسی نے اٹھایا ان پڑھوں میں سے ایک رسول جو ان کو آیتیں پڑھ کر سناتا ہے اور ان کو پاک کرتا ہے اور ان کو کتاب اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے۔ اور بے شک یہ لوگ اس سے پہلے کھلی ہوئی گمراہی میں تھے"

(الجمعہ: 2)

مندرجہ بالا آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ تزکیہ نفس سماج کے لیے ایک اہم جزو ہے جس کے لیے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے بھی دعا کی کہ ایسا پیغمبر بھیجے جو لوگوں کو پاک کرے

سماجی ارتقا میں تزکیہ نفس کا کردار

سماجی ارتقا میں تزکیہ نفس کی اہمیت

- اخلاقی تربیت اور کردار سازی
- عدل و انصاف کا قیام
- اتحاد و بھائی چارہ کا فروغ
- امن و سکون کی فضا
- خدمت خلق اور ایثار

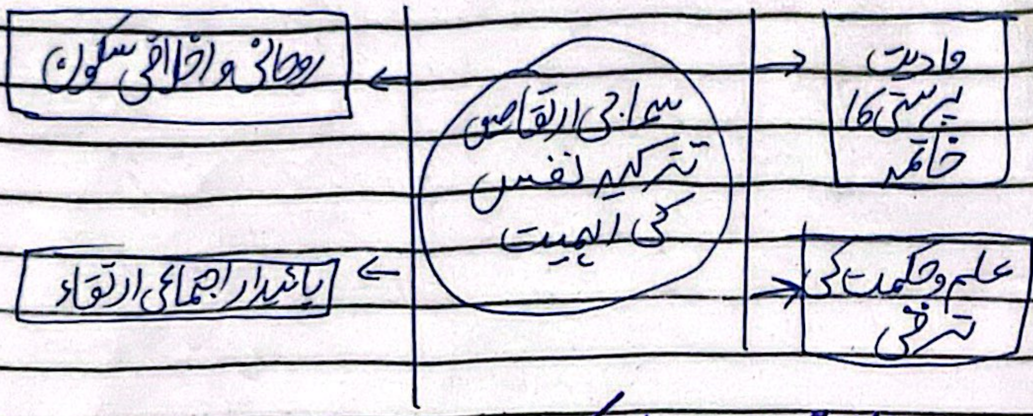

1۔ اخلاقی تربیت اور کردار سازی:۔

تزکیہ نفس سے انسان کے اندر سچائی اور دیانت داری جیسی صفات پیدا ہوتی ہیں جس سے معاشرے میں اخلاقی تربیت پروان چڑھتی اور مضبوط کردار سازی سے معاشرہ ارتقاء کی طرف بڑھتا ہے۔

"اللہ تعالیٰ قوم کی حالت تب تک نہیں بدلتا جب تک وہ خود نہ بدلنا چاہے"

(الرعد:11)

تو مندرجہ بالا آیت سے معلوم ہوتا ہے اخلاقی تربیت ~~اور بیداری~~ سے ہی انسان میں معاشرتی کردار ادا کرنے کی بیداری پیدا ہوتی ہے اور معاشرہ ترقی کرتا ہے۔

2۔ عدل و انصاف کا قیام:۔

انسانی نفس اور خواہشات انسان کو گمراہی کی طرف لے کر جاتی ہیں اور سیدھے راستے سے ہٹا دیتی ہیں جس سے معاشرے میں کئی خرابیاں جنم لیتی ہیں۔ تزکیہ نفس سے انسان میں نیکی کا رجحان بڑھتا ہے قرب الٰہی کے تابع اور سرانجام ہوتے ہیں تو معاشرے میں مستحکم عدل و انصاف کا قیام عمل میں آتا ہے۔

جیسا کہ قرآنِ کریم میں ارشاد ہے

"انصاف کرو! یہی تقویٰ کے قریب ہے"
(المائدہ: 8)

اسی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مفہوم ہے

"سب سے بڑا جہاد ظالم حکمران کے سامنے کلمہ حق (عدل کی بات) کہنا ہے"
(سنن النسائی)

3۔ اتحاد و بھائی چارہ کا فروغ:-

تزکیہ نفس سے حسد، عداوت، بغض اور کینہ جیسی برائیوں کا خاتمہ ہوتا ہے اور اتحاد و بھائی چارہ کا فروغ ملتا ہے جیسے قرآن مجید میں ارشاد ہے

"انما المومنون اخوۃ"
"مسلمان آپس میں بھائی ہیں"
(الحجرات: 10)

4۔ امن و سکون کی فضا:-

تزکیہ نفس سے انسان میں شعور پیدا ہوتا ہے جس سے وہ فسادات سے دور رہتا ہے اور معاشرے میں امن کی فضا قائم ہوتی ہے۔ جیسا کہ حدیث مبارکہ میں ہے۔ مفہوم ہے

"مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ سے اور زبان سے دوسرے مسلمان محفوظ رہتے ہوں۔"
(الحدیث)

5۔ خدمت خلق اور ایثار:-

تزکیہ نفس سے انسان خود سے زیادہ دوسروں کے بارے میں سوچتا ہے اور اسے خلق کی خدمت کیلئے آمادہ کر سکتا ہے

"لوگوں میں بہتر وہ ہے جس سے دوسروں کو فائدہ پہنچے"

(الحدیث)

تزکیۂ نفس مندرجہ بالا حدیث کی عملی صورت میں معاشرے میں لاتا ہے جس سے معاشرہ ترقی کی طرف جاتا ہے

6- مادیت پرستی کا خاتمہ:-

تزکیہ نفس سے لوگوں کے دلوں سے مال کی محبت، حرص اور لالچ ختم ہو جاتا ہے اور اس بات کا احساس ہوتا ہے کہ

"متاع الدنیا قلیل"

"دنیا کا فائدہ بہت ہی کم ہے"

(القرآن)

7- علم و حکمت کی ترقی:-

کسی بھی معاشرے کے کامیاب ہونے میں علم کی بنیادی اہمیت ہے۔ تزکیہ نفس سے علم و حکمت اور عقل بڑھتی ہے۔ انسان علم کی طرف راغب ہوتا ہے اور دوسروں کو بھی ترغیب دیتا ہے تاکہ ایک پڑھا لکھا کامیاب معاشرہ تشکیل پا سکے۔ علم کا بانٹنا بھی صدقہ جاریہ سمجھا جاتا ہے اور حدیث مبارکہ پر عمل پیرا ہونے کا موقع ملتا ہے جس کا مفہوم ہے

"علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے"

(الحدیث)

8- پائیدار اجتماعی انقلاب:-

تزکیہ انسان کو صالح، دیانتدار اور نیک شہری بناتا ہے جو کہ معاشرتی اداروں کو مستحکم کرتا ہے اور پائیدار ترقی کا سبب بنتا ہے

۹۔ روحانی اور اخلاقی سکون:-

روحانی اور اخلاقی سکون کا واحد ذریعہ ذکرِ الٰہی ہے جس کو تزکیۂ نفس سے ہی لذت میں حاصل کیا جا سکتا ہے۔ جیسا کہ قرآنِ کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

"الا بذکر اللہ تطمئن القلوب"

"بے شک دلوں کا سکون اللہ کے ذکر میں ہی ہے"

(الرعد: 28)

تزکیۂ نفس سے سکون حاصل ہوگا تو معاشرہ بھی پرسکون فضا میں ہوگا

⟸ حاصلِ کلام:-

تزکیۂ نفس ہی سماج کے ارتقائی بنیاد ہے کیوں کہ معاشرے کی کامیابی افراد کی پاکیزگی اور کردار کی بلندی سے حاصل ہوتی ہے اور یہ تزکیۂ نفس سے ہی ممکن ہے۔ لہٰذا اگر انسان اپنی اصلاح کرے تو سماج میں عدل و استحکام، امن بھائی چارہ اور خدمتِ خلق اور علم و کلمات کی بلندی ہوگی اور یہ ہی خاص وہ مناظر ہیں جو کسی بھی معاشرے کے ارتقا میں اور ترقی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ تزکیۂ نفس سے ہی انسان اپنی تقدیر اور معاشرے کی منزل کا تعین کرتا ہے لہٰذا اقبال نے کیا خوب فرمایا

"خودی کو کر بلند اتنا کہ ہر تقدیر سے پہلے
خدا بندے سے خود پوچھے بتا تیری رضا کیا ہے"

(اقبال)